سوال

کفریہ ممالک میں رہنے والے مسلمان شخص سے شادی کرنا

جواب

الحمد للہ.

نے والا رشتہ دینی اور اخلاقی اعتبار سے پسند ہے اور وہ اس کا سویڈن میں رہنا بھی شرعی اعتبار سے ہے، یا پھر وہ آپ کے ملک میں رہنے کا عزم رکھتا ہے تو آپ اللہ سبحانہ وتعالی سے استخارہ کر کے اسے قبول کر لیں.

نکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جب تم سے کوئی ایسا شخص رشتہ طلب کرے جس کے دین اور اخلاق کو تم پسند کرتے ہو تو تم اس کی شادی کر دو اگر ایسا نہیں کرو گے تو زمین میں بہت عریض فساد بپا ہو جائيگا"

بر (1084) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے حسن قرار دیا ہے.

ر اگر یہ نوجوان وہاں دعوت و تبلیغ کے لیے رہ رہا ہے اور وہ ایسی بیوی چاہتا ہے جو دعوت الی اللہ میں اس کی مدد و معاون بنے تو یہ سب سے افضل اعمال میں شامل ہوتا ہے.

ں انبیاء علیہم السلام کا کام اور پیشہ تھا، اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

ں شخص سے زیادہ بہتر اور اچھا کون ہو سکتا ہے جو اللہ کی دعوت دیتا ہے اور نیک و صالح اعمال کرتا اور کہتا ہے یقینا میں مسلمانوں میں سے ہوں فصلت (33).

لی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ دونوں کو ہر قسم خیر و بھلائی کی توفیق نصیب فرمائے.

کفریہ ممالک میں رہائش رکھنے کی شروط معلوم کرنے کے لیے آپ سوال نمبر (14235) اور (27211) کے جوابات کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

95056